Downloaded From : http://cbseportal.com/

Marking Scheme
CBSE Sample Question Paper
Class - X
Course - B

Total Marks : 80 — کل نشانات: 80

(حصہ : الف)

1۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھئے۔ [5]

جواب: (i) (c) پانچ سے انیس (1)

(ii) (b) دوغزلہ، سہ غزلہ، چار غزلہ (1)

(iii) (b) حسن مطلع (1)

(iv) (a) غزل کی زمین (1)

(v) (a) غزل کا سب سے اچھا شعر (1)

2۔ درج ذیل شعری اقتباس کو غور سے پڑھئے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھئے۔ [5]

جواب: (i) (b) نیکی کا بدلہ نیکی ہے (1)

(ii) (c) عجب بازار (1)

(iii) (c) برا کام کرنے سے (1)

(iv) (b) کر جگ (1)

(v) (d) آفات (1)

(حصہ : ب)

3۔

جواب: (i) مضمون میرا پسندیدہ کھیل: [10]

(a) تعارف و تمہید (2)

(b) نفسِ مضمون (4)

(c) اندازِ بیان (2)

(d) اختتام (2)

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From :http://cbseportal.com/

(ii) ورزش کی اہمیت:

(a)	تعارف وتمہید	(2)
(b)	نفسِ مضمون	(4)
(c)	اندازِ بیان	(2)
(d)	اختتام	(2)

(iii) مطالعے کے فائدے:

(a)	تعارف وتمہید	(2)
(b)	نفسِ مضمون	(4)
(c)	اندازِ بیان	(2)
(d)	اختتام	(2)

4۔ اپنے دوست کو خط لکھ کر اسے حیدر آباد کے سیر کی دعوت دیجئے۔ [5]

جواب:

(a)	پتہ	(1)
(b)	القاب وآداب	(1)
(c)	نفسِ مضمون	(2)
(d)	اختتام	(1)

(یا)

محکمۂ تعلیم کے اعلیٰ افسر کے نام خط اور درسی کتابیں فراہم کرنے کی درخواست

جواب:

(a)	پتہ	(1)
(b)	القاب وآداب	(1)
(c)	نفسِ مضمون	(2)
(d)	اختتام	(1)

(حصہ : ج)

5۔ کسی چار الفاظ کے متضاد لکھیے۔ [4]

نزدیک × دور (1)

موجود × غائب (1)

Downloaded From :http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

شکست × جیت (1)

خوبی × خرابی (1)

جیت × ہار (1)

طاقتور × کمزور (1)

نیک × بد (1)

خوش قسمت × بدقسمت (1)

6۔ صرف چار محاوروں کا جملوں میں استعمال [4]

جواب: پاؤں اکھڑنا: جنگ میں فوجیوں کے پاؤں اکھڑ گئے۔ (1)

قول دینا: اکبر نے رگھوپت کو قول دیا تھا۔ (1)

بھیس بدلنا: راتوں میں چور بھیس بدل کر چوری کرتے ہیں۔ (1)

دانتوں میں انگلیاں دبانا: میری گاڑی دیکھ کر سبھی نے دانتوں میں انگلیاں دبالیں۔ (1)

پانی پانی ہونا: مجرم ہمیشہ پکڑے جانے پر پانی پانی ہوتا ہے۔ (1)

7۔ سابقہ: بد سے دو الفاظ [2]

جواب: (i) بدبخت (1)

(ii) بدصورت (1)

لاحقہ: دار سے دو الفاظ [2]

(i) کرایہ دار (1)

(ii) مکان دار (1)

8۔ واحد سے جمع، جمع سے واحد [5]

جواب: فرض ۔ فرائض (1)

احسانات ۔ احسان (1)

ماہرین ۔ ماہر (1)

کتب ۔ کتاب (1)

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

خاتون۔ خواتین (1)

9۔ [6]

جواب: (i) زمانے کے لحاظ سے اس جملے میں فعل ماضی ہے۔ دھوئے۔ (2)

(ii) فعل مستقبل ۔ کل آئے گا۔ (2)

(iii) فعل حال۔ کھیل رہے ہیں۔ (2)

(حصہ - د)

10۔ درج ذیل غیر درسی اقتباس کو غور سے پڑھئے اور اس سے متعلق دیے گئے متبادل جوابات سے صحیح جواب کا انتخاب کیجئے۔ [7]

جواب: (i) (d) راجپوتوں کا سردار (1)

(ii) (c) بہت سی فوج بھیجی (1)

(iii) (b) اکبر (1)

(iv) (d) رگھوپت کو گرفتار کرنے کے لئے (1)

(v) (c) موت قریب ہے۔ (1)

(vi) (a) کیونکہ وہ نہایت کمزور اور بزدل تھے۔ (1)

(vii) (c) قول کا پاس (1)

(یا)

(i) (d) انٹرنٹ (1)

(ii) (b) ای- میل (1)

(iii) (b) تین چیزوں کی (1)

(iv) (d) ساری دنیا میں (1)

(v) (d) ای- میل (E-mail) (1)

(vi) (d) ای- میل کی سہولت کمپیوٹر اور موبائل پر دستیاب ہے۔ (1)

(vii) (c) انٹرنٹ (1)

11۔ کسی ایک سبق کا خلاصہ [6]

Downloaded From : http://cbseportal.com/

Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

(i) آدمی کی کہانی (6)

جواب: یہ سبق پروفیسر محمد مجیب نے لکھا ہے۔اس میں وہ لکھتے ہیں کہ دنیا کی شروعات کیسے ہوئی، ہماری دنیا پہلے آگ کا ایک گولا تھی۔ پھر اچانک سرد ہوگئی اور سمندر بن گئے، سمندر میں ابتدائی زندگی کی شروعات ہوئی۔اس کے بعد کئی کیڑے مکوڑے زمین پر پیدا ہوئے۔ پہلی نسل شاید اپنی زیادہ جسامت کی وجہ سے دنیا سے ختم ہوگئے البتہ خشکی کے جانوروں میں یہ فرق تھا کہ وہ اپنے بچوں کو دودھ پلایا کرتے تھے۔ ان میں سب جانور ختم موسمی اثرات سے ختم ہوگئے اور صرف وہی جانور باقی رہے جن میں مشکلوں اور ماحول سے مطابقت کرنے کی صلاحیت تھی۔ جانوروں کی یہ قسم بن مانس سے ملتی جلتی تھی اور آگے چل کر کھڑے ہونے اور ہشیاری میں یہ دوسرے جانوروں سے ممتاز ہوگئے۔اس کے بعد ہر طرف برف چھا گئی اور پھر پگھل کر سمندر بن گئے۔اس طرح کا عمل چار بار ہوا۔اس طرح ابتدائی انسان آگ جلانا، بھوننا، غاروں میں رہنا، پتھروں کو گھس کر چھیلنا اور کاٹنا وغیرہ سیکھ لیا۔آج کا علم بتاتا ہے کہ وہی بن مانسوں کی نسل آگے چل کر انسان اور آدمی بنی۔اس سبق میں سائنس کی معلومات کے ذریعہ انسان کی ابتدا اور زمین پر زندگی کا وجود وغیرہ بتایا گیا ہے۔

(ii) بے تکلفی (6)

جواب: یہ سبق کنھیا لال کپور کا لکھا ہوا ہے۔اس سبق میں وہ لکھتے ہیں کہ بے تکلفی بہت اچھی بات ہے مگر بے تکلفی میں بہت سی پریشانیاں اور الجھنیں ہوتی ہیں۔ جہنم کا دارغے سے اگر بے تکلفی برتی جائے تو شاید ہنسی مذاق میں جنت کی کسی نہر میں گوطے دلوادے۔تکلف میں ظاہر داری برقرار رہتی ہے مگر بے تکلفی میں پریشانی ہوتی ہے۔مہمان اگر بے تکلف ہو اور اس سے پوچھا جائے کہ کیا لیں گے ٹھنڈا یا گرم، تو وہ کہے گا کہ کھانے کا وقت ہے کھانا کھائیں گے۔ایک اور دوست کا ذکر کیا گیا ہے کہ اگر دوستوں کے ساتھ کوئی مہمان ہو اور دوست بے تکلفی پر آمادہ ہو تو بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ایک بے تکلف دوست نے راستے میں مصنف سے گرمجوشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بغلگیر ہوئے اور کئی بار ہوئے جسے دیکھ کر راہ گیروں نے حیرت کا اظہار کیا۔ بے تکلفی میں ایسی حرکتیں سرزد ہوتی ہیں کہ پریشانی ہوتی ہے۔اس طرح اس سبق میں مزاح کے انداز میں کنھیا لال کپور نے بے تکلفی سے ہونے والی پریشانیوں کا ذکر کیا ہے۔

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

(iii) نئی روشنی (6)

جواب: یہ سبق دراصل اندھے لوگوں کے پڑھنے کر طریقے بریل رسم الخط کے تعارف پر مبنی ہے۔ یہ سبق ڈرامائی انداز کا ہے جس میں کئی کردار ہیں، اسلم، جاوید پرکاش، اکرم موہن وغیرہ کلاس کے لڑکوں سے ماسٹر صاحب سوال و جواب کے ذریعہ اندھوں کے پڑھنے کے طریقے اوران کی قابلیتوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔ یہ ایک معلوماتی سبق ہے۔اس میں اندھوں کے بارے میں ان کی ہمت اور پوشیدہ صلاحیتوں کے بارے میں تفصیل بتائی گئی ہے۔

12۔ درج ذیل سوالات میں کسی دو سوالوں کے جواب لکھئے۔ [4]

جواب (i) بے تکلفی سے یہ پریشانی ہوتی ہے کہ اس سے وضع داری اور بردباری سنجیدگی برقرار نہیں رہتی۔ (2)

(ii) اکبر کو جیسے ہی معلوم ہوا کہ وفادار اور قول کا لحاظ کرنے والا ہے تو اس نے اسے معاف کردیا۔ (2)

(iii) ڈاکٹر امبیڈکر کا پورا نام بھیم راؤ سکپال اور ان کا تعلق مہار خاندان سے تھا۔ (2)

(iv) چند کے بارے میں بندو کے ذہن میں خیال آیا کہ اسے بھی ٹھیلے کو کھینچنا پڑے گا۔ (2)

13۔ درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھئے اور ان سے متعلق سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح انتخاب کیجئے۔ [5]

جواب: (i) (b) ذوق (1)

(ii) (c) غزل کے (1)

(iii) (b) مطلع (1)

(iv) (a) لمبی عمر (1)

(v) (b) دنیا سے دل نہیں لگانا (1)

(یا)

(i) (c) قدم بڑھاؤ دوستو از بشر نوار (1)

(ii) (b) طریقہ، باغ میں بنا ہوا راستہ (1)

(iii) (c) پریشانیوں سے نہ گھبرانا۔ (1)

(iv) (d) نظم کے (1)

(v) (c) وقت (1)

14۔ کسی ایک نظم کا مرکزی خیال [6]

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

جواب: (i) اے شریف انسانو! (6)

اس نظم کے شاعر ساحر لدھیانوی ہیں۔ اس نظم میں شاعر ساری دنیا سے مخاطب ہیں۔ جنگ کے نقصانات اور تباہ کاریوں کو بڑے اچھے انداز سے بتایا گیا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ خون تو خون ہے، اور نسلِ آدم کا ہی خون دونوں فریقین میں بہتا ہے۔ امن عالم جنگ کی وجہ سے ختم ہو جاتا ہے۔ روح تعمیر ختم ہو جاتی ہے۔ زندگی میں جنگ کے بعد فاقوں کی نوبت آتی ہے، اپنے رشتہ داروں کی میتوں پر دونوں فریق روتے ہیں۔ فتح کا جشن منایا جائے یا ہار کا سوگ منایا جائے دونوں صورتوں میں زندگی کا نقصان ہوتا ہے، جنگ مسائل کا حل نہیں ہے بلکہ وہ اپنے میں آپ ایک مسئلہ ہے۔ جنگ سے آگ برسے گی اور خون ہوگا، اور جنگ کے بعد بھکمری اور ضرورتیں بڑھ جائیں گی۔ اس طرح جنگ کے نقصانات کو بتاتے ہوئے شاعر نے آخر میں نصیحت کی ہے کہ دنیا کے شریف لوگو جنگ نہ کرو، جنگ کے مواقع کو ٹالتے رہو اور سبھی خوش رہو اور سب کو خوش رکھنے کی کوشش کرو۔

جواب: (ii) پہاڑ اور گلہری (6)

یہ نظم علامہ اقبال کی ہے۔ اس نظم میں شاعر نے یہ نصیحت کی ہے کہ صرف بڑا ہونے سے کچھ نہیں ہوتا اور جسامت کی وجہ سے قدر و منزلت، عزت و احترام نصیب نہیں ہوتے بلکہ اپنی قابلیت اور اہمیت کے لحاظ سے عزت ملتی ہے۔ اس خیال کو شاعر نے ایک پہاڑ اور گلہری کے مکالمے سے ثابت بھی کیا ہے۔ پہاڑ گلہری سے کہتا ہے کہ تم چھوٹی سی ہو تمہاری کوئی عزت نہیں ہے، مجھے دیکھو میں کتنا بڑا ہوں۔ پہاڑ کے ان باتوں کا جواب گلہری بڑی عقلمندی سے دیتی ہوئی کہتی ہے کہ صرف بڑا ہو جانے سے کچھ نہیں ہوتا، قدرت نے کسی کو بڑا اور کسی کو چھوٹا اپنی حکمت سے بنایا ہے، اگر بڑپن ہی ہے تو مجھ سا چھالیا توڑ کر دکھا یا درخت پر چڑھ کر بتا۔ اس طرح شاعر نے عظمت اور عزت کا معیار کام اور حکمت کو بتایا ہے۔

جواب: (iii) نیکی اور بدی (6)

اس نظم کے شاعر نظیر اکبر آبادی ہیں۔ نظیر نے اس نظم میں نیک کاموں اور برے کاموں کا موازنہ کیا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ دنیا مہنگے لوگوں کو مہنگی اور سستے رہنے والے اور آسانی کے ساتھ رہنے والوں کے لئے آسان اور سستی ہے۔ یہاں کسی بات کے فیصلے اور انصاف کے لئے دیر نہیں ہوتی، قدرت کی خاموش لاٹھی سے ہر ایک کو ٹھیک ٹھیک جواب مل ہی

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From :http://cbseportal.com/

جاتا ہے۔ظالم کو اپنے ظلم کا اور مظلوم کو اپنے ظلم سہنے کا بدلہ مل جاتا ہے۔ کیونکہ شاعر کے خیال میں دنیا میں ہر کام انصاف پر مبنی ہوتا ہے۔ جیسے ہی ہم کسی کے لئے برا کریں گے ہمارے ساتھ بھی ویسے ہی برا ہوگا۔ جب تک آدمی دوسروں کی بھلائی اور خیر خواہی میں رہے گا، تب تک اس کے لئے بھی نیکی اور بھلائی مقدر میں رہے گی۔ دوسروں کو باعزت رکھے گا تو خود بھی عزت مند بنے گا۔

اس طرح کے خیالات کا اظہار شاعر نے اس نظم میں مثالیں دے کر کیا ہے۔

15۔ درج ذیل سوالات سے کسی دو کے جواب لکھئے۔ [4]

جواب:(i) یہ شعر شیخ ابراہیم ذوق کا ہے۔اس شعر میں کہتے ہیں کہ اپنی عقل پر کبھی فخر نہ کرو کیونکہ تقدیر کے آگے سب بے بس ہیں۔ نہ تمہاری عقل کام آئے گی اور نہ ہی ہماری عقل سے کچھ ہوگا۔ اس لئے فخر، غرور و گھمنڈ کبھی نہ کرنا۔ (2)

جواب:(ii) نظم 'اے شریف انسانو!' کے ذریعے شاعر نے امن کا پیغام دیا ہے اور جنگ کے نقصانات اور مسائل سے آگاہ کیا ہے۔ (2)

جواب:(iii) اس شعر میں خدا سے مخاطبت ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ خدا نے اتنی بڑی دنیا کو یوں ہی بے کار اور ضائع نہیں بنایا۔ بلکہ یہاں کی ہر چیز میں جو نزاکت اور خوبصورتی و باریکی چھپی ہے، اس کو جاننا چاہئے اور قدرت کی کاریگری کی قدر کرنی چاہئے۔ (2)

................☆☆☆☆...............

Downloaded From :http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE